نیلے پر جہاز پھنسے رہے اور ٹکٹ کلکٹر کو ہنگامی دروازہ کھولنا پڑا

ریلوے حکام نے ٹکٹ کلکٹر کو معطل کر دیا، مزید تحقیقات کا اعلان

(نامہ نگار) ریلوے حکام نے ٹکٹ کلکٹر کو معطل کر دیا ہے جس کی وجہ سے نیلے پر جہاز ریلوے پھاٹک پر تقریباً ۴۰ منٹ تک پھنسے رہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ واقعہ منگل کی شام پیش آیا جب ایک مسافر بوگی کا دروازہ بند ہونے کی شکایت کر رہا تھا۔ ٹکٹ کلکٹر نے مبینہ طور پر دروازہ کھولنے سے انکار کیا اور کہا کہ اگر مسافر کو جرمانہ ادا کرنا ہے تو وہ اسٹیشن پر آئے۔ اس دوران ایک بزرگ مسافر کی طبیعت خراب ہو گئی اور انہیں ہنگامی دروازہ کھول کر باہر نکالنا پڑا۔

ریلوے حکام کے مطابق ٹکٹ کلکٹر کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے اور محکمانہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نے کہا کہ ابتدائی رپورٹ میں ٹکٹ کلکٹر کے رویے کو غیر پیشہ ورانہ قرار دیا گیا ہے اور ذمہ داران کا تعین کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسافروں کو ہنگامی صورت میں محفوظ راستہ فراہم کرنا ریلوے کی ذمہ داری ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

مقامی مسافروں کے مطابق یہ واقعہ صبح کے وقت پیش آیا جب ٹرین پہلے ہی تاخیر کا شکار تھی۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ پھاٹک بند ہونے کے بعد انجن کی آواز بھی بند کر دی گئی اور روشنی بھی بجھا دی گئی جس سے خوف پھیل گیا۔ ایک خاتون مسافر کے مطابق بچے رو رہے تھے اور بوگی میں حبس کی وجہ سے دم گھٹنے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ تاہم ریلوے عملے نے بعد میں دوسرا دروازہ کھول کر صورتحال قابو میں کر لی۔

ریلوے حکام نے واضح کیا کہ ٹکٹ کلکٹر کی تعیناتی کا فیصلہ ڈویژن کے ایک سینئر افسر کی سفارش پر کیا گیا تھا اور اس کے خلاف پہلے بھی شکایات موصول ہوئی تھیں۔ ریلوے پولیس نے بھی اس واقعے کا نوٹس لیا ہے اور ٹکٹ کلکٹر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ مسافروں کی جانب سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ذمہ داران کو سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسا واقعہ نہ دہرایا جائے۔

مقامی 5 ٹرینوں کو چھٹی اتوار کو ریزرویشن کیلئے 18.8% بوگیاں مختص

(ہمارے نمائندے سے) ریلوے نے 27 اگست سے 27 ستمبر تک مقامی 5 ٹرینوں کی ریزرویشن کے لیے 18.8 فیصد بوگیاں مختص کر دی ہیں۔ اس فیصلے کا مقصد طویل فاصلے کے مسافروں کو مقامی ٹرینوں میں سفر کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر کے مطابق 31439 مسافر روزانہ ان ٹرینوں سے سفر کرتے ہیں۔

ٹرینوں کی تفصیل: 1 تا 4 ٹرین 18.8 فیصد، 5 تا 8 ٹرین 20 فیصد، 9 تا 12 ٹرین 7.5 فیصد مختص ہوں گی۔ ریزرویشن کاؤنٹر صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلے رہیں گے۔ ٹکٹ کی واپسی 48 گھنٹے قبل 25 فیصد کٹوتی پر ہوگی۔ ریلوے کے مطابق 2.7 فیصد ٹکٹ منسوخ ہوں گے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر نے کہا کہ ٹرینوں کی صفائی اور بیت الخلا کی مرمت کا کام 15 اگست تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ایک ٹرین میں 0.6 فیصد بوگیاں خراب ہیں جنہیں جلد بدل دیا جائے گا۔ ریلوے پولیس کے 12 اہلکار ٹکٹ چیکنگ کریں گے۔ ہیلپ لائن 1337 پر شکایت درج کرائی جا سکے گی۔

مسافروں کی رائے میں فیصلہ خوش آئند ہے۔ ریٹائرڈ استاد محمد یونس نے کہا کہ بزرگ شہری کو ٹکٹ لینا مشکل ہوتا تھا۔ تاہم طلبہ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ طلبہ کے لیے 10 فیصد کوٹہ مقرر کیا جائے۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی کہ تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

(ہمارے نامہ نگار کے مطابق) ریلوے نے 27 اگست سے 27 ستمبر تک مقامی 5 ٹرینوں کی ریزرویشن کے لیے 18.8 فیصد بوگیاں مختص کر دی ہیں۔ اس فیصلے کا مقصد طویل فاصلے کے مسافروں کو مقامی ٹرینوں میں سفر کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر کے مطابق 31439 مسافر روزانہ ان ٹرینوں سے سفر کرتے ہیں۔

ٹرینوں کی تفصیل: 1 تا 4 ٹرین 18.8 فیصد، 5 تا 8 ٹرین 20 فیصد، 9 تا 12 ٹرین 7.5 فیصد مختص ہوں گی۔ ریزرویشن کاؤنٹر صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلے رہیں گے۔ ٹکٹ کی واپسی 48 گھنٹے قبل 25 فیصد کٹوتی پر ہوگی۔ ریلوے کے مطابق 2.7 فیصد ٹکٹ منسوخ ہوں گے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر نے کہا کہ ٹرینوں کی صفائی اور بیت الخلا کی مرمت کا کام 15 اگست تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ایک ٹرین میں 0.6 فیصد بوگیاں خراب ہیں جنہیں جلد بدل دیا جائے گا۔ ریلوے پولیس کے 12 اہلکار ٹکٹ چیکنگ کریں گے۔ ہیلپ لائن 1337 پر شکایت درج کرائی جا سکے گی۔

مسافروں کی رائے میں فیصلہ خوش آئند ہے۔ ریٹائرڈ استاد محمد یونس نے کہا کہ بزرگ شہری کو ٹکٹ لینا مشکل ہوتا تھا۔ تاہم طلبہ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ طلبہ کے لیے 10 فیصد کوٹہ مقرر کیا جائے۔ ریلوے حکام نے یقین دہانی کرائی کہ تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

(سلسلہ وار رپورٹ، صفحہ 9 کالم 1 تا 28 کالم 3 میں)

ریلوے کا نیا ٹائم ٹیبل 12 اکتوبر سے نافذ، مقامی ٹرینوں کی تعداد میں 18 فیصد اضافہ

(نامہ نگار خصوصی) ریلوے حکام نے 12 اکتوبر سے نافذ ہونے والے نئے ٹائم ٹیبل کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت مقامی ٹرینوں کی تعداد میں 18 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر کے مطابق نئے ٹائم ٹیبل میں 42 نئی ٹرینیں شامل کی گئی ہیں جن میں 12 مسافر ٹرینیں اور 30 مقامی ٹرینیں شامل ہیں۔ اس فیصلے سے روزانہ سفر کرنے والے تقریباً 3 لاکھ مسافروں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔

نئے ٹائم ٹیبل کے مطابق صبح 6 بجے سے 9 بجے کے درمیان 14 ٹرینیں روانہ ہوں گی جو پہلے 9 تھیں۔ شام 5 بجے سے 8 بجے تک 18 ٹرینیں چلیں گی جو پہلے 11 تھیں۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ اضافہ مسافروں کی شکایات اور ان کے سروے کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس میں 62 فیصد مسافروں نے ٹرینوں کی کمی کو سب سے بڑا مسئلہ قرار دیا تھا۔

ڈویژنل ریلوے منیجر نے کہا کہ نئے ٹائم ٹیبل کے نفاذ کے ساتھ ٹکٹ کلکٹروں کی 200 اسامیاں بھی پُر کی جائیں گی تاکہ ٹرینوں میں ٹکٹ چیکنگ کا نظام بہتر ہو سکے۔ ریلوے پولیس کے 150 اہلکار خواتین کے ڈبوں میں تعینات کیے جائیں گے۔ ہیلپ لائن 1337 پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی جن کا ازالہ 48 گھنٹے میں کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے